



سوال

(210) ایک شخص کا روپیہ نصاب ایسی جگہ پر قرض دیا ہوا ہے۔ لے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا روپیہ نصاب ایسی جگہ پر قرض دیا ہوا ہے، رہن گرد کی صورت پر کہ نہ چیز پر قبضہ ہے، اور نہ روپوں میں کوئی ترقی کی صورت ہے، نہ وصول کی کوئی امید غالب آئی ہے، اب ایسی صورت میں روپیہ والے پر زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟ صرف رہن کی تحریر تو کرائی ہے، حاکم وقت کے قانون کے کاغذ پر قرض دار بھی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وصول کی امید ہے تو زکوٰۃ ادا کرے، ورنہ جب کبھی وصول ہوا اگلا پچھلا رہن حساب کر کے زکوٰۃ ادا کرے۔ (فتاویٰ ستاریہ جلد نمبر ۱ ص ۶۸)
توضیح الکلام: ... سب سالوں کی زکوٰۃ نہیں بلکہ ایک سال کی زکوٰۃ ہے۔ (الراقم علی محمد سعیدی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 311

محدث فتویٰ